© rasailojaraid.com

• عیسیٰ علیہ السلام

''عہد نامہ جدید'' کی اناجیلِ اربعہ ایک لحاظ سے حضرت عیسیٰؑ کی سوانح عمریاں ہیں، مگر اناجیل کے لکھنے والے نہ صرف بہت سے امور میں باہم متفق نہیں، بلکہ اُن کے بیان کردہ واقعات سے حضرت عیسیٰؑ کی کوئی بہت واضح تصویر بھی سامنے نہیں آتی۔ ''اناجیلِ اربعہ'' کے علاوہ وقت کے ساتھ جو دوسری اناجیل لکھی گئیں (اور چرچ نے اُنہیں غیر مصدقہ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے)، ان میں بھی حضرت عیسیٰؑ کی ذات وصفات اور اُن کی تعلیمات پر گفتگو کی گئی ہے۔

قرآن مجید نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں اُس دور کے مسیحیوں کے عقائد پر گرفت کی ہے، اور حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ کے ایک برگزیدہ نبی کے طور پر پیش کیا ہے۔ اُن کی معجزانہ ولادت، اُن کی والدہ کی پاکبازی، اُن کے معجزات اور اُن کے بارے میں یہود کے دعووں کی تردید کی ہے۔ اُن کے رفع الی السماء کے بارے میں جو کچھ قرآن نے بیان کیا ہے، اِس کی تائید انجیل برنباس سے ہوتی ہے، مگر چرچ اِس انجیل کو جعلی قرار دیتا ہے۔

جناب نذیر احمد ہمدانی نے زیرِ نظر مقالے میں قرآن مجید، اناجیل اربعہ اور انجیل برنباس کے حوالے سے اُن کی سوانح اور تعلیمات پر گفتگو کی ہے۔ اولاً بعثتِ عیسیٰؑ کے وقت بنی اسرائیل کی اخلاقی و مذہبی حالت بیان کی گئی ہے، پھر حضرت مریم کے والدین عمران وحنہ، حضرت مریم کی ولادت، ہیکل کے لیے اُن کی تخصیص، حضرت زکریاؑ کی کفالت، حضرت مریم کو بیٹے کی بشارت اور حضرت عیسیٰ کی ولادت کا ذکر قرآن مجید کی روشنی میں کیا گیا ہے، تاہم ''سوانح حیات'' کے خلا پُر کرنے کے لیے انجیل برنباس کا سہارا لیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر حضرت مریم کو اللہ تعالیٰ کے فرستادہ نے والدہ بننے کی خوشخبری دے دی، اور اِس کے بعد اُنہوں نے یوسف نجار کو بطور خاوند قبول کر لیا (صفحات ۱۳-۱۴)۔ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت، اُن کی شیر خوارگی میں گفتگو، اُن کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نبوت، نزولِ مائدہ، پہاڑی کا وعظ، یہودیوں کی سازش سے رومی حکمران کی جانب سے صلیب دینے کی کوشش، اِس مسئلے پر مسیحی اور مسلم نقطہ ہائے نظر، اور برنباس کا بیان نقل کرنے کے بعد قرآن اور ''عہد نامہ جدید'' سے حضرت عیسیٰ کی تعلیمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں ''قرآن اور عقیدہ تثلیث'' پر تین صفحات میں قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ دیا گیا ہے۔

جناب ہمدانی نے حضرت عیسیٰؑ کی زندگی اور تعلیمات پر بیانیہ انداز میں معلومات یک جا کر دی ہیں۔ اور کہیں کہیں اپنے ماخذوں کا ذکر بھی کر دیا ہے، تاہم حوالے زیادہ وضاحت سے دیے جاتے تو زیادہ بہتر ہوتا، تا کہ قاری کو یہ معلوم ہو جاتا کہ کیا قرآن مجید سے لیا گیا ہے، اور کیا کس انجیل سے اخذ کیا گیا ہے۔

کتابت کی اکا دکا اغلاط رہ گئی ہیں، بالخصوص صفحہ ۱۱ پر حضرت عیسیٰؑ کا لقب ''شیخ'' لکھا گیا ہے جو غالباً ''مسیح'' ہے۔ اِسی طرح بیت لحم کو ہر جگہ ''بیت الحم'' لکھا گیا ہے۔

''ادارہ علم القرآن - بوتل بازار، شاہ عالمی دروازہ - لاہور'' سے یہ کتابچہ بلا قیمت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ادارہ

مراسلت

رضوان سلیم

کراچی

''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' (بابت اپریل - جون ۱۹۹۹ء) نے امریکی معاشرے کے ایک ایسے پہلو کی طرف توجہ دلائی ہے جو بالعموم غیر امریکیوں کی نظر سے اوجھل رہتا ہے، تاہم خود امریکہ

© rasailojaraid.com